

دانیال کی کتاب - نمبر ایک سو ستتر

۱۴۴،۰۰۰ کی مہر بندی: دانیال کی رؤیا اور نبوی علامتوں سے حاصل شدہ بصیرتیں

Jeff Pippenger

2024-04-07

دانی ایل کو دسویں باب میں تین بار چھوا گیا؛ پہلی اور آخری بار جبرائیل نے، اور درمیان کا لمس مسیح کا تھا۔ اسی درمیانی لمس میں دانی ایل نے اپنی گناہ آلودگی کو سب سے زیادہ شدت سے محسوس کیا، کیونکہ سچائی کے درمیانی سنگِ میل بغاوت کی نمائندگی کرتا ہے۔ دوسری بار دانی ایل کو میکائیل نے چھوا، کیونکہ وہ اکیس دن کے اختتام پر نازل ہو چکا تھا۔

ساڑھے تین علامتی دنوں کے اختتام پر، جن کے دوران مکاشفہ باب گیارہ کے دو گواہ گلی میں مردہ پڑے رہتے ہیں، ایک آواز ان دو گواہوں کو زندہ کرتی ہے۔ یہی مہارٹیس فرشتہ کی آواز ہے جو زندہ کرتی ہے۔ دانی ایل باب دس میں بائیسویں دن میکائیل کا نزول، 2023 میں ان دو گواہوں کے جی اٹھنے کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے۔ جب یہ دو گواہ گلی میں مردہ پڑے تھے، تو حزقی ایل کو ان کی بکھری ہوئی ہڈیاں دکھائی گئیں اور اُس سے پوچھا گیا کہ آیا وہ سمجھتا ہے کہ وادی میں پڑی ہوئی وہ خیشک مردہ ہڈیاں زندہ کی جا سکتی ہیں، اور حزقی ایل نے اس کے سوا کچھ جواب نہ دیا: "اے خداوند، تو ہی جانتا ہے۔"

پھر حزقی ایل کو حکم دیا گیا کہ وہ ان ہڈیوں سے نبوت کرے؛ چنانچہ اُس نے ایسا ہی کیا، اور جب اُس نے نبوت کی تو وہ آپس میں مل کر جڑ گئیں، لیکن ابھی اُن میں جان نہ آئی تھی۔ حزقی ایل کی پہلی نبوت ہڈیوں کو اکٹھا کرنے کی نبوت تھی، لیکن اُن ہڈیوں کو ایک لشکر کی حیثیت سے زندہ کرنے کے لیے دوسری نبوت درکار تھی۔ حزقی ایل کی دوسری نبوت تیسرے افسوس کی نبوت تھی، جیسا کہ اُن چار ہواؤں سے ظاہر ہوتا ہے جنہوں نے ہڈیوں میں جان ڈال دی۔ پہلا آدم کامل پیدا کیا گیا تھا، لیکن بعد ازاں اُس نے گناہ کیا اور موت کو اپنی تمام نسل میں منتقل کر دیا۔ حزقی ایل کی مردہ ہڈیوں کا جی اٹھنا آدم کی اُس حالتِ کمال میں تخلیق کے مماثل ہے، کیونکہ آدم پہلے بنایا گیا، پھر خداوند نے اُس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا۔

اس کا مطلب یہ نہیں کہ جب ان دو گواہوں کو پھر زندہ کیا جاتا ہے تو وہ جلالی بدن حاصل کرتے ہیں، کیونکہ یہ دوسری آمد تک واقع نہیں ہوتا، بلکہ ان کا دوبارہ زندہ ہونا دانی ایل کی سببی "marah" رؤیا سے مماثلت رکھتا ہے، جب وہ اُس شبیہ میں بدل دیے جاتے ہیں جس کا وہ تب مشاہدہ کرتے ہیں۔ سطر بہ سطر، مہر بندی کے عمل کو نبوی شہادت کے ذریعے نہایت احتیاط سے بیان کیا گیا ہے۔

مکاشفہ باب گیارہ میں، "ساڑھے تین دن کے بعد خدا کی طرف سے زندگی کی روح داخل ہوئی" دو گواہوں میں، "اور وہ" پھر "اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے؛ اور جو انہیں دیکھتے تھے اُن پر بڑا خوف طاری ہو گیا، اور تب "آسمان سے ایک بڑی آواز آئی جو اُن سے کہہ رہی تھی، اِدھر اوپر آؤ۔ اور وہ بادل میں آسمان پر چڑھ گئے؛ اور اُن کے دشمنوں نے انہیں دیکھا۔"

سب سے پہلے روح اُن میں داخل ہوئی، پھر وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو گئے، اور جب وہ کھڑے ہوئے تو اُن کے دشمنوں پر خوف طاری ہو گیا جو پہلے اُن کی موت پر خوش ہوئے تھے۔ پھر ایک آواز انہیں اوپر بلاتی ہے، اور اُن کے دشمن اس واقعے کے گواہ بنتے ہیں۔ حزقی ایل کے ساتھ، پہلے انہیں وادی میں بکھرے ہوئے اور مردہ کے طور پر پہچانا جاتا ہے، پھر ایک نبوت سنائی جاتی ہے جو انہیں جمع کرتی ہے، پھر دوسری نبوت انہیں ایک زبردست لشکر کی طرح کھڑا کر دیتی ہے۔ دانی ایل کے ساتھ، وہ پہلے عظیم رویا دیکھتا ہے جو دو طبقات کے درمیان تفریق پیدا کرتی ہے، اور پھر اسے تین بار چھوا جاتا ہے۔

جب پہلی بار اسے چھوا گیا تو اس میں کوئی طاقت نہ تھی، وہ گہری نیند میں تھا، اور اس کا چہرہ زمین کی طرف تھا۔ نیند موت کی علامت ہے۔ تاہم اس نے کہے گئے الفاظ سن لیے۔

اس پر تعجب نہ کرو، کیونکہ وہ گھڑی آنے والی ہے جب سب جو قبروں میں ہیں اُس کی آواز سنیں گے۔ یوحنا ۵:۲۸

پھر جبرائیل نے دانی ایل کو ہاتھوں اور گھٹنوں کے بل جھکا دیا، اور پھر اسے کھڑے ہونے کا حکم دیا؛ وہ کھڑا ہو گیا، اگرچہ وہ کانپ رہا تھا۔ پھر اس نے جبرائیل کے الفاظ سنے، مگر اس کی زبان بند ہو گئی۔ حزقی ایل نے بھی مسیح کا رویا دیکھا تھا اور اس سے اسی طرح کے واقعات کا سلسلہ رونما ہوا۔

اور اُس فلک کے اوپر جو اُن کے سروں کے اوپر تھا، ایک تخت کی مانند شبیہ تھی، نیلم کے پتھر کی طرح؛ اور اُس تخت کی شبیہ پر اس کے اوپر کسی آدمی کی مانند ایک صورت تھی۔ اور میں نے کہربا کے رنگ کی مانند دیکھا، اس کے اندر چاروں طرف آگ جیسی صورت تھی، اس کی کمر کی صورت سے اوپر تک؛ اور اس کی کمر کی صورت سے نیچے تک بھی میں نے گویا آگ جیسی صورت دیکھی، اور اس کے گرداگرد چمک تھی۔ جس طرح بارش کے دن بادل میں قوس قزح دکھائی دیتی ہے، ویسی ہی چمک اس کے گرداگرد تھی۔ یہ خداوند کے جلال کی شبیہ کی صورت تھی۔ اور جب میں نے دیکھا تو میں منہ کے بل گر پڑا، اور میں نے اُس کی آواز سنی جو بول رہا تھا۔ اور اُس نے مجھ سے کہا، اے آدمزاد، اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جا، اور میں تجھ سے کلام کروں گا۔ اور جب وہ مجھ سے کلام کر رہا تھا تو روح مجھ میں داخل ہوئی اور مجھے پاؤں پر کھڑا کر دیا، اور میں نے اُس کی بات سنی جو مجھ سے بول رہا تھا۔ حزقی ایل 1:26—2:2.

اس رؤیا نے حزقی ایل اور دانی ایل دونوں کو اس قدر عاجز کر دیا کہ وہ خاک میں مل کر زمین پر سجدہ ریز ہو گئے۔ اسی حالت میں انہوں نے خداوند کا کلام سنا، اور جو کلمات ان سے کہے گئے تھے انہیں سننے کے لیے دونوں کو اٹھا کر کھڑا کیا گیا، اور جب انہوں نے وہ کلمات سنے تو 'روح اُن میں داخل ہو گئی'۔ الوہیت کا امتزاج اُس وقت مکمل ہوتا ہے جب خدا کا کلام، جو روح القدس کے وسیلے پہنچایا جاتا ہے، قبول کیا جاتا ہے۔ 'کلام' ہی وہ ذریعہ ہے جو الوہیت کو انسانیت میں منتقل کرتا ہے۔ اس حقیقت کو تسلیم کرنا ضروری ہے تاکہ اس نبوی تاریخ کی سنجیدگی اور اہمیت کو سمجھا جا سکے جو جبرائیل باب گیارہ میں دانی ایل کو فراہم کرتا ہے۔ باب گیارہ میں پیش کی گئی نبوی تاریخ وہ ذریعہ ہے جس کے ذریعے روغن مقدس عاقل کنواریوں تک پہنچایا جاتا ہے۔

حزقی ایل کو فوراً یہ ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ لاودکیائی ایڈونٹزم کو ایک پیغام پہنچائے، اگرچہ ابتدا ہی سے اسے یہ بھی بتا دیا جاتا ہے کہ لاودکیائی ایڈونٹزم اس کی بات نہیں سنے گا، کیونکہ وہ ایک سرکش گھرانہ ہے۔ حزقی ایل کا تجربہ وہی ہے جو باب ششم میں یسعیاہ کا تھا، لہذا دو گواہوں کی شہادت پر، جب خدا دانی ایل کو نیند سے جگاتا ہے، جو موت کی علامت ہے، تو دانی ایل کو لاودکیائی ایڈونٹزم کے سرکش گھرانے کے لیے ایک پیغام دیا جاتا ہے، لیکن وہ نہیں سنیں گے۔

پھر دانی ایل کو دوسری بار خود مسیح نے چھوا؛ اُس نے دانی ایل کے ہونٹوں کو چھوا، جیسے اُس نے قربان گاہ کے انگارے سے اشعیا کے ہونٹوں کو چھوا تھا۔ پھر دانی ایل بول سکا، مگر وہ اب بھی بے قوت تھا اور اُس میں سانس بھی نہ تھی۔ حزقی ایل کے مطابق سانس 'چار ہواؤں' کے پیغام کے ساتھ آتی ہے، جو حزقی ایل کی دوسری نبوت تھی۔ چار ہواؤں کے بارے میں حزقی ایل کی یہ نبوت دانی ایل کے تیسرے لمس کے ساتھ ہم آہنگ ہے، کیونکہ اسی وقت سانس ہڈیوں میں آتی ہے اور وہ ایک زبردست لشکر کی مانند کھڑی ہو جاتی ہیں۔ دانی ایل کے اسی تیسرے لمس میں اسے قوت ملتی ہے۔

18 جولائی 2020 کو، خدا کے آخری زمانے کے لوگ منتشر ہو گئے اور تمثیل کے انتظار کے وقت میں داخل ہوئے۔ مہر بندی کی تاریخ کی تصویر کشی 22 اکتوبر 1844 سے 1863 کی بغاوت تک کی تاریخ میں کی گئی تھی۔ وہاں پیش کی گئی تاریخ کی لکیر 11 ستمبر 2001 سے اتوار کے قانون تک کی تاریخ کے ساتھ

منطبق ہوتی ہے، اور یہ 18 جولائی 2020 سے اتوار کے قانون تک کی تاریخ کے ساتھ بھی منطبق ہوتی ہے۔ یہ نبوتی مظہر اس حقیقت پر مبنی ہے کہ علامتوں کے ایک سے زیادہ معنی ہوتے ہیں، اور ان کے معنی اس سیاق و سباق سے متعین کیے جاتے ہیں جہاں ان کا اطلاق کیا جاتا ہے۔

جب ہم تینوں فرشتوں میں سے کسی کی آمد اور کام پر غور کرتے ہیں تو وہ ایک ہی سلسلے وار واقعات کے تابع ہوتے ہیں۔ وہ اس وقت نمودار ہوتے ہیں جب ان سے وابستہ پیشگوئی کی مہر کھول دی جاتی ہے۔ وہ پیشگوئی تین مراحل پر مبنی ہوتی ہے: اس کی آمد، اس کی تقویت، اور آخر میں دروازے کا بند ہو جانا۔ تاریخ کے اندر دیگر سنگ میل بھی ہوتے ہیں، لیکن کسی بھی فرشتے کی آمد کے تین آزمائشی سنگ میلوں میں پہلا سنگ میل وہ ہوتا ہے جہاں ایک پیشگوئی کی مہر کھولی جاتی ہے۔ جو پیغام منکشف ہوتا ہے اسے ایک تصدیق کے ذریعے تقویت ملتی ہے، اور یہی تصدیق اور تقویت پھر اس تاریخ کے مردوں اور عورتوں کو آزماتی ہے۔ اس تاریخ کا اختتام ایک کسوٹی پیش کرتا ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ تیسرے امتحان پر کھڑے لوگ دانا ہیں یا نادان۔

11 ستمبر 2001 سے لے کر اتوار کے قانون تک کی تاریخ میں آپ تین فرشتوں کی شناخت کر سکتے ہیں۔ پہلا 11 ستمبر 2001 کو آیا، دوسرا 18 جولائی 2020 کو آیا، اور تیسرا عنقریب آنے والے اتوار کے قانون (کسوٹی) پر آئے گا۔ 22 اکتوبر 1844 کی مطابقت 11 ستمبر 2001 کے ساتھ ہے، 1856 کی مطابقت 18 جولائی 2020 کے ساتھ ہے، اور 1863 کی مطابقت اتوار کے قانون کے ساتھ ہے۔ اس بنا پر، 22 اکتوبر 1844 سے 1863 تک کا عرصہ بھی 18 جولائی 2020 سے اتوار کے قانون تک کے عرصے کے ساتھ ہم آہنگ ہے، کیونکہ 18 جولائی مہر بندی کی تاریخ میں دوسرے فرشتے کی آمد کا دن تھا۔ اس کے بعد کی تاریخ اب بھی درست طور پر محض کسی بھی فرشتے کے سنگ میل کے طور پر شناخت کی جاتی ہے۔

18 جولائی 2020 کو ایک ایسی سچائی سے مہر کھولی گئی جو اُس نسل کو آزمانے کے لیے مقرر تھی۔ اُس تاریخ میں دوسرا قدم وہ ہے جب دو گواہ زندہ کیے جاتے ہیں۔ پھر انہیں اس امر میں آزمایا جاتا ہے کہ آیا وہ اُس وقت ظاہر کی گئی روشنی کو قبول کریں گے یا نہیں، اور یہی عمل اب جاری ہے۔ پھر اتوار کے قانون پر (جو کسوٹی امتیاز ہے) یہ ظاہر ہو جائے گا کہ کون عقلمند کنواری ہے اور کون نہیں۔ جب ہم اس تاریخ کو محض ایک واحد فرشتہ کی ساخت کے طور پر دیکھتے ہیں، اور پھر 22 اکتوبر 1844 سے لے کر 1863 کی بغاوت تک کی تاریخ کو 18 جولائی 2020 سے اتوار کے قانون تک کی تاریخ پر منطبق کرتے ہیں، تو ہم پاتے ہیں کہ 1849 میں سسٹر واٹ نے نشان دہی کی کہ خداوند نے اپنی قوم کے بقیہ لوگوں کو جمع کرنے کے لیے دوبارہ اپنا ہاتھ بڑھایا تھا۔

22 اکتوبر 1844 سے 1849 تک، خدا کے لوگ پراگندہ کر دیے گئے تھے۔ 1850 میں انہوں نے حقوق کی دو لوحوں میں سے دوسری لوح تیار کی۔ جنوری 1851 میں وہ ریویو میں نئے چارٹ کا اشتہار دے رہے تھے۔ خدا کے لوگ بکھرے ہوئے تھے، اور تیسرا فرشتہ روشنی لے کر آیا۔ پھر خدا نے انہیں دوبارہ جمع کرنا شروع کیا، اور اس نے اس پیغام کی ایک بصری نمائندگی مہیا کی جس کا انہیں اعلان کرنا تھا، جیسا کہ اس نے 1842 میں کیا تھا۔ جو روشنی 22 اکتوبر 1844 کو آئی تھی وہ علم میں اضافہ تھی، اور وہ اس کی رہنمائی میں ترقی کرتی رہی، اور 1856 میں اس روشنی کا سنگ تکمیل متعارف کرایا گیا۔ وہ روشنی "سات زمانے" کے بارے میں تھی، جو پہلا نور تھا جیسے ولیم ملر نے پہچانا تھا، اور جیسے ان پیش گوئیوں میں سے ایک کے طور پر پیش کیا گیا تھا جو 22 اکتوبر 1844 کو پوری ہوئیں۔

1856 میں "سات زمانے" کی روشنی، ایک طرف پہلے فرشتے کے پیغامبر ملر کو دیے گئے اضافہء علم کے خاتمے کی علامت تھی، اور دوسری طرف وہ تیسرے فرشتے کی وہ اختتامی روشنی بھی تھی جو 22 اکتوبر 1844 کو دی گئی تھی۔ 1856 میں اس روشنی کا انکار، ایک طرف 1798 میں کھولے گئے اضافہء علم کا انکار تھا، اور دوسری طرف 22 اکتوبر 1844 کو کھولے گئے اضافہء علم کا بھی انکار تھا، اور یہ انکار اُن لوگوں نے کیا جنہوں نے وہیں اور اسی وقت فلادلفیہ کے تجربے سے لودیکہ کے تجربے کی طرف

انتقال کیا۔ 1863 کی بغاوت تیسری اور فیصلہ کن کسوٹی تھی، جس کا اظہار ایک جعلی چارٹ کے ذریعے ہوا جس نے "سات زمانے" کی روشنی کو ہٹا دیا۔

19 اپریل 1844 کی پہلی مایوسی پہلے فرشتے کی فلاذلیہ تحریک پر اس سبب نازل ہوئی کہ خدا نے 1843 کے پیش رو چارٹ کے بعض اعداد میں موجود ایک غلطی پر اپنا ہاتھ رکھ کر اسے چھپائے رکھا۔ 18 جولائی 2020 کی پہلی مایوسی تیسرے فرشتے کی لودیکیہ تحریک پر اس وجہ سے آئی کہ لوگوں نے اس بات کو نظر انداز کیا کہ 22 اکتوبر 1844 کو مسیح نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھایا تھا اور قسم کھائی تھی کہ وقت اب مزید نہ ہوگا۔ 18 جولائی 2020 کو ایک پیغام کھولا گیا جو اس نسل کی کنواریوں کو آزمانے کے لیے تھا۔ جس طرح 1850 میں ہوا، اسی طرح خداوند نے 2023 میں دوسری بار اپنا ہاتھ بڑھایا تاکہ حزقی ایل کی ان مردہ ہڈیوں کو جمع کرے جو 18 جولائی 2020 سے گلی میں مردہ پڑی تھیں۔ 1851 تک اس پیغام کی ایک نئی بصری نمائندگی موجود تھی جو حبقوق باب دوم کی نبوت کی تکمیل تھی، اور یوں یہ ظاہر کرتی تھی کہ 2023 کے بعد خداوند کے پاس ایک نیا زندہ علم ہوگا جسے بلند کرنا ہے، جس کی مثال حبقوق کی دو تختیوں سے ملتی ہے۔

حبقوق کی دو تختیوں کو دس احکام کی دو تختیوں اور عید پنتکست میں ہلانے کی دو روٹیوں کے ذریعے ممثل کیا گیا تھا۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کو پہلی پیداوار کے نذرانے کے طور پر قرار دیا گیا ہے، اور وہی ملاکی میں وہ ہیں جن کے بارے میں لکھا ہے کہ نذرانہ "قدیم زمانے کے دنوں کی مانند، جیسے اگلے برسوں میں تھا" ہوگا۔ انہیں ہلانے کی قربانی کے طور پر بلند کیا جاتا ہے تاکہ تمام دنیا دیکھے۔

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی بیداری اکٹھا ہونے سے شروع ہوتی ہے، اور یہ اکٹھا ہونا کلام خدا کے وسیلے سے انجام پاتا ہے، کیونکہ حزقی ایل کی مردہ ہڈیاں، جب وہ ابھی مردہ ہی ہوتی ہیں، کلام خدا کو سن کر جمع کی جاتی ہیں۔ حزقی ایل اس انسانی وسیلے کی نمائندگی کرتا ہے جو ہڈیوں کو جمع کرنے والا پیغام سناتا ہے، جب خداوند اپنی بقیہ قوم کو جمع کرنے کے لیے دوسری بار اپنا ہاتھ دراز کرتا ہے۔ یسعیاہ، یرمیاہ، دانی ایل، یوحنا اور حزقی ایل سب اس انسانی عنصر کی نشاندہی کرتے ہیں جو مردہ سوکھی ہڈیوں تک الہی پیغام پہنچاتا ہے۔

جب ہڈیاں جمع کر لی جاتی ہیں تو خداوند اُس بڑھتے ہوئے علم کو ظاہر کرتا ہے جو آزمائش کی مہلت بند ہونے سے عین پہلے مہر کھول دی جاتی ہے، اور اُس علم کی نمائندگی "دانی ایل کی نبوت کے اُس حصے" سے ہوتی ہے "جو آخری ایام سے متعلق ہے۔" حزقی ایل کی دوسری نبوت میں وہ روشنی جو مہر سے کھولی جاتی ہے، تیسری پلاکت ہے، جو مشرقی ہوا کا وہ پیغام ہے جو ہڈیوں میں زندگی کی سانس پھونکتا ہے اور سببی طور پر انہیں ایک عظیم لشکر کے طور پر کھڑا کر دیتا ہے۔ جو روشنی دانی ایل پر ظاہر کی جاتی ہے، وہی روشنی ہے جس کی نمائندگی گیارھویں باب میں شمال کے بادشاہ سے ہوتی ہے۔ حزقی ایل اور دانی ایل مل کر "دانی ایل کی نبوت کے اُس حصے" کی نمائندگی کرتے ہیں "جو آخری ایام سے متعلق ہے،" یعنی (مشرق) کی ہوا اور (شمال) کے بادشاہ کی خبریں۔

لیکن مشرق اور شمال سے آنے والی خبریں ایسے پریشان کریں گی؛ اس لئے وہ شدید قہر کے ساتھ نکلے گا تاکہ ہلاک کرے اور بہتوں کو بالکل نیست و نابود کر دے۔ دانی ایل 11:44

1856 میں خداوند نے ارادہ کیا کہ وہ اپنی قوم پر مہر لگانے کے اپنے کام کو مکمل کرے، لیکن انہوں نے بغاوت کی۔ وہ پیغام جسے وہ ان کی لاودیکیہ کی حالت سے باہر لانے کے لیے استعمال کرنا چاہتا تھا، احبار چھبیس کے "سات اوقات" تھے۔ جب خداوند نے جولائی 2023 میں اپنی قوم کو جمع کرنا شروع کیا، تو اُس نے ایک بار پھر اُن کے سامنے "سات اوقات" کا پیغام پیش کیا، اور دیگر باتوں کے ساتھ یہ ظاہر کیا کہ مثالی یوم کفارہ پر یوبیل کا نرسنگا بجنا تھا، اور اسی وقت ساتواں نرسنگا بھی بجنا تھا۔ یوبیل کا نرسنگا "سات اوقات" کی ایک علامت ہے، اور ساتواں نرسنگا تیسری آفت ہے۔ جب میکائیل دانی ایل باب دس میں نازل ہوا، تو دانی ایل اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا تھا جو احبار چھبیس کی دعا مانگنے

والوں کا تجربہ حاصل کرتے ہیں، اور اُن کی بھی جو دانی ایل باب دو کے نبوتی بھید کو سمجھنے کی جستجو کرتے ہیں۔

دانی ایل اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جو خدا کی آواز سے جمع کیے گئے ہیں، اور پھر اپنے پاؤں پر کھڑے ہو کر مشرق اور شمال کے پیغام کی منادی کرنے کے لیے تقویت پاتے ہیں۔ وہ اُس پیغام کی منادی اُس قریب الوقوع اتوار کے قانون تک کرتے ہیں۔ اُس لشکر کو برپا کرنے کا عمل نبوت کا ایک نہایت تفصیلی موضوع ہے، اور وہ مقام جہاں الوہیت ایک سو چوالیس ہزار کی مہر کے پورا ہونے میں انسانیت کے ساتھ متحد ہونا شروع ہوتی ہے، اُس تاریخ میں آغاز پذیر ہوا جس کی نمائندگی دانی ایل 11 کی آیت 11 میں کی گئی ہے۔ دانی ایل 11 کی آیت 1 سے لے کر آیت 16 تک جس تاریخ کی نمائندگی کی گئی ہے، وہ آیت 40 کی پوشیدہ تاریخ کو پر کرتی ہے، یعنی ”دانی ایل کی نبوت کا وہ حصہ جو آخری ایام سے متعلق ہے۔“

جب ہم دانی ایل گیارہ کی آیات تیرہ سے پندرہ پر غور کرنا شروع کرتے ہیں، جن کی پہلی تکمیل 200 قبل مسیح میں جنگِ پانیئم میں ہوئی، تو ان آیات کی اہمیت کو سمجھنا نہایت ضروری ہے۔ پانیئم تین بالواسطہ جنگوں میں تیسری ہے۔ پہلی جنگ 1989 میں پاپائیت اور اس کی بالواسطہ فوج، ریاستہائے متحدہ، کی فتح پر ختم ہوئی۔ اگلی جنگ، جس کی نمائندگی آیات گیارہ اور بارہ کرتی ہیں، اور جو جنگِ رافیہ کے ذریعے پوری ہوئی، میں جنوب کا بادشاہ (روس)، شمال کے بادشاہ اور اس کی بالواسطہ فوج کو یوکرین میں شکست دے گا۔ تیسری جنگ پہلی کی مانند ہوگی، جس میں پاپائیت (شمال کا بادشاہ) اپنی بالواسطہ فوج (ریاستہائے متحدہ) کے ساتھ اشتراکیت (اقوام متحدہ) پر غالب آئے گی۔ لیکن تیسری بالواسطہ جنگ، جو جنگِ پانیئم ہے، تیسری عالمی جنگ کا آغاز بھی کرے گی۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

جس طرح پہلے نما پیچیدگیاں کروبیوں کے پروں کے نیچے موجود ہاتھ کی رہنمائی میں تھیں، اسی طرح انسانی واقعات کا پیچیدہ کھیل بھی الہی تدبیر کے تحت ہے۔ قوموں کی کشمکش اور ہنگامہ آرائی کے درمیان بھی، وہ جو کروبیوں پر جلوہ فرما ہے، بدستور زمین کے امور کی رہنمائی کرتا ہے۔

اقوام کی تاریخ، جنہوں نے یکے بعد دیگرے اپنے مقررہ وقت اور مقام پر قبضہ کیے رکھا، اور نادانستہ طور پر اُس حق کی گواہی دی جس کے مفہوم سے وہ خود واقف نہ تھے، ہم سے کلام کرتی ہے۔ آج ہر قوم اور ہر فرد کے لیے خدا نے اپنے عظیم منصوبے میں ایک مقام مقرر کیا ہے۔ آج انسانوں اور قوموں کو اُس کے ہاتھ میں موجود شاقول سے ناپا جا رہا ہے جو کبھی خطا نہیں کرتا۔ سب اپنے ہی انتخاب سے اپنی تقدیر کا فیصلہ کر رہے ہیں، اور خدا اپنی مقاصد کی تکمیل کے لیے سب پر حاکم ہے۔

”وہ تاریخ جسے عظیم AM نے اپنے کلام میں ماضی کی ازلیت سے مستقبل کی ازلیت تک نبوتی زنجیر کی ایک ایک کڑی کو باہم ملاتے ہوئے متعین کیا ہے، ہمیں بتاتی ہے کہ آج ہم زمانوں کے تسلسل میں کہاں کھڑے ہیں، اور آنے والے وقت میں کس چیز کی توقع کی جا سکتی ہے۔ نبوت نے جو کچھ بھی وقوع میں آنے کے بارے میں، موجودہ وقت تک، پیشین گوئی کی ہے، وہ تاریخ کے صفحات پر ثبت ہو چکا ہے، اور ہم اس بات کا یقین رکھ سکتے ہیں کہ جو کچھ ابھی آنا باقی ہے وہ بھی اپنی ترتیب کے مطابق پورا ہوگا۔“

تمام دنیوی سلطنتوں کے حتمی تختہ الٹنے کی صاف صاف پیشگوئی کلام حق میں کی گئی ہے۔ اس پیشگوئی میں، جو اُس وقت بیان کی گئی جب خدا کی طرف سے اسرائیل کے آخری بادشاہ پر سزا کا حکم سنایا گیا، یہ پیغام دیا گیا ہے:

'خداوند خدا یوں فرماتا ہے؛ عمامہ ہٹا دو، اور تاج اتار دو: ... جو پست ہے اسے بلند کرو، اور جو بلند ہے اسے پست کرو۔ میں اسے الٹ دوں گا، الٹ دوں گا، الٹ دوں گا: اور یہ پھر نہ رہے گا، جب تک وہ نہ آجائے جس کا اس پر حق ہے؛ اور میں یہ اسے دے دوں گا۔' حزقی ایل 21:26، 27.

"اسرائیل سے ہٹایا گیا تاج یکے بعد دیگرے بابل، مادی-فارس، یونان، اور روم کی سلطنتوں کو منتقل ہوتا رہا۔ خدا فرماتا ہے، 'یہ پھر نہ رہے گا، جب تک وہ نہ آئے جس کا اس پر حق ہے؛ اور میں اُسے یہ دے دوں گا۔'"

"وہ وقت نزدیک ہے۔ آج زمانہ کی نشانیاں اعلان کرتی ہیں کہ ہم عظیم اور نہایت ہیبت ناک واقعات کی دہلیز پر کھڑے ہیں۔ ہماری دنیا میں ہر چیز اضطراب میں ہے۔ ہماری آنکھوں کے سامنے ان واقعات کے بارے میں منجی کی نبوت پوری ہو رہی ہے جو اُس کی آمد سے پہلے واقع ہونے والے ہیں: 'اور تم جنگوں اور جنگوں کی افواہیں سنو گے.... قوم قوم پر، اور سلطنت سلطنت پر چڑھائی کرے گی؛ اور جگہ جگہ کال اور وبائیں اور زلزلے آئیں گے۔' متی 24:6، 7۔

"موجودہ زمانہ تمام زندہ انسانوں کے لیے نہایت عظیم دل چسپی کا وقت ہے۔ حاکم اور رجال سیاست، وہ لوگ جو امانت اور اقتدار کے مناصب پر فائز ہیں، ہر طبقہ کے اہل فکر مرد اور عورتیں، سب کی توجہ ہمارے گرد و پیش رونما ہونے والے واقعات پر مرکوز ہے۔ وہ قوموں کے درمیان پائے جانے والے کشیدہ اور بے قرار تعلقات کو دیکھ رہے ہیں۔ وہ اس شدت کا مشاہدہ کرتے ہیں جو ہر زمینی عنصر پر غالب آتی جا رہی ہے، اور وہ پہچانتے ہیں کہ کوئی عظیم اور فیصلہ کن امر وقوع پذیر ہونے کو ہے—کہ دنیا ایک ہولناک بحران کے دہانے پر کھڑی ہے۔"

"فرشتے اب نزاع کی ہواؤں کو روکے ہوئے ہیں، تاکہ وہ اس وقت تک نہ چلنے پائیں جب تک دنیا کو اُس پر آنے والی ہلاکت سے آگاہ نہ کر دیا جائے؛ لیکن ایک طوفان جمع ہو رہا ہے، جو زمین پر پھوٹ پڑنے کے لیے تیار ہے؛ اور جب خدا اپنے فرشتوں کو ہواؤں کو چھوڑ دینے کا حکم دے گا، تو نزاع کا ایسا منظر برپا ہوگا کہ کوئی قلم اُس کی تصویر نہیں کھینچ سکتا۔"

بائبل، اور صرف بائبل ہی، ان باتوں کا صحیح نقطہ نظر فراہم کرتی ہے۔ یہاں ہماری دنیا کی تاریخ کے عظیم آخری مناظر منکشف ہوتے ہیں، وہ واقعات جو پہلے ہی اپنی پرچھائیاں آگے ڈال رہے ہیں، جن کی آمد کی آواز زمین کو لرزا رہی ہے اور خوف سے لوگوں کے دل بیٹھ رہے ہیں۔

"دیکھو، خداوند زمین کو خالی کر دیتا ہے، اور اسے ویران کر دیتا ہے، اور اسے تہ و بالا کر دیتا ہے، اور اس کے باشندوں کو چاروں طرف منتشر کر دیتا ہے.... انہوں نے شرائع کی خلاف ورزی کی ہے، قانون کو بدل ڈالا، ابدی عہد کو توڑ ڈالا۔ اسی لیے لعنت نے زمین کو نگل لیا ہے، اور جو اس میں ریتے ہیں وہ اجڑ گئے ہیں.... دف کی خوشی موقوف ہو گئی، خوشی کرنے والوں کا شور ختم ہو گیا، بربط کی خوشی تھم گئی۔" اشعیا 24:1-18۔

'ہائے اس دن پر افسوس! کیونکہ خداوند کا دن نزدیک ہے، اور وہ قادر مطلق کی طرف سے ہلاکت کی مانند آئے گا.... بیج مٹی کے ڈھیلوں کے نیچے سڑ گیا ہے، غلہ خانے سنسان پڑے ہیں، گودام ٹوٹ پھوٹ گئے ہیں؛ کیونکہ اناج سوکھ گیا ہے۔ جانور کس طرح کراہتے ہیں! گائے بیلوں کے ریوڑ پریشان ہیں، کیونکہ ان کے لیے چراگاہ نہیں؛ ہاں، بھیڑوں کے گلے بھی تباہ ہو گئے ہیں۔' 'تاک خشک ہو گئی ہے، اور انجیر کا درخت کملا گیا ہے؛ انار کا درخت، کھجور کا درخت بھی، اور سیب کا درخت، بلکہ کھیت کے سب درخت، مرجھا گئے ہیں: کیونکہ بنی آدم سے خوشی مرجھا گئی ہے۔' یویل 1:15-18، 12۔

'میرے دل کے عین اندر تک درد ہے؛ ... میں خاموش نہیں رہ سکتا، کیونکہ اے میری جان، تونے بگل کی آواز، جنگ کے خطرے کی صدا سنی ہے۔ تباہی پر تباہی کی پکار ہے؛ کیونکہ سارا ملک برباد ہو گیا ہے۔'

'میں نے زمین کو دیکھا، اور دیکھو، وہ بے صورت اور خالی تھی؛ اور آسمانوں کو، اور ان میں کوئی روشنی نہ تھی۔ میں نے پہاڑوں کو دیکھا، اور دیکھو، وہ کانپ رہے تھے، اور سب پہاڑیاں ہولے ہولے ہل رہی تھیں۔ میں نے دیکھا، اور دیکھو، وہاں کوئی آدمی نہ تھا، اور آسمان کے سارے پرندے اڑ گئے تھے۔ میں نے دیکھا، اور دیکھو، زرخیز جگہ بیابان ہو گئی تھی، اور اس کے سب شہر ڈھا دیے گئے تھے۔'
یرمیاہ 4:19، 20، 23-26۔

'ہائے! کیونکہ وہ دن بڑا ہے، ایسا کہ اس کی مانند کوئی نہیں؛ وہی یعقوب کی مصیبت کا وقت ہے؛ لیکن وہ اسی میں سے نجات پائے گا۔' یرمیاہ 30:7۔ تعلیم، 178-181۔